Excellent
July 30, 1986

پروگرام نمبر 88

۱۔ سامعین! مسیح یسوع کی الٰہی خدمت کے دوران جہاں نجات کے زیور سے آراستہ ہو کر ہزاروں لاکھوں عروج کی انتہا بلندیوں کو چھوتے رہے وہاں روائتیوں کے ایسے محافظ بھی تھے جو سچائی کی مخالفت کر کے نہ صرف خود زوال کے اتھاہ گڑھے میں گرتے رہے بلکہ دوسروں کو بھی عروج کی برکت سے محروم رکھنے کی کوشش کرتے رہے - اب آپ ذرا خود ہی اندازہ لگائیے کہ پورے ایک سال یا اِس سے کچھ عرصہ تک عوام میں یسوع کی مقبولیت قائم رہی۔ لیکن جلد بعد فقیہیوں اور فریسیوں کی مخالفانہ بڑبڑاہٹ سنائی دینے لگی جو روائتیوں کے محافظ بنے بیٹھے تھے - اُن کی نکتہ چینی ایک مفلوج کے شفا پانے کے متعلق شروع ہوئی - اُس وقت سے آگے کو یروشلیم اور دیگر جگہوں کے حاکموں کے جاسوس یسوع کا پیچھا کرتے رہے - اعلیٰ طبقہ کے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس لگنے کی ایک اور وجہ اُن لوگوں کا طبقہ تھا جو یسوع مسیح کے پاس جمع ہوتے تھے - محصول لینے والے بحیثیت طبقہ لالچی اور استحصال بالجبر کرنے والے تھے اور رومی حکومت کے آلۂ کار تھے - وہ یہودیوں کی نظر میں حقیر تھے - اُن میں سے متی یعنی لاوی مسیح کا شاگرد بنا اور اُس نے اپنے آقا کیلئے ایک عظیم ضیافت کا اہتمام کیا - جس میں بہت سے محصول لینے والے گناہگار مدعو شدہ مہمان تھے -
فریسیوں کی نکتہ چینی کی وجہ سے ایک دلکش مقولہ ہماری ملکیت بنا - "میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گناہگاروں کو توبہ کیلئے بلانے آیا ہوں" - مسیح یسوع نے بیماری، کائنات اور بدروحوں پر اپنی قدرت ظاہر کی تھی مگر ابھی تک موت پر قادر آنے کا مظاہرہ باقی تھا - متی کی ضیافت کے موقع پر تقریر کے دوران یا اِس کے تھوڑی دیر بعد کفرنحوم کی مذہبی درسگاہ کا حاکم اپنی بیٹی کی خاطر جو قریب المرگ تھی التجا کرنے آیا - یسوع نے ایسی درخواست کے موقع پر کبھی سُنی اَن سُنی نہ کی ... جاتے جاتے ایک عورت کو جسکا خون جاری تھا شفا بخشنے کا معجزہ ہوا - یہ معجزہ مناسب طور پر غیر متوقع معجزہ کہلاتا ہے - یائیر کے گھر پہنچ کر انہوں نے اُس چھوٹی سی لڑکی کو موت کی نیند سوتے پایا - لیکن جو گناہ اور ضمیر سے چھڑانے آیا تھا - اُس نے لڑکی کو زندہ سلامت کر کے اُسے اُس کے والدین کی گود کے سپرد کر دیا -
بائبل مقدس میں مرقس 5 باب اُسکی 22 سے 24 آئیت تک لکھا ہے - "عبادت خانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا اور اُسے دیکھکر اُسکے قدموں میں گرا اور یہ کہکر اُسکی بہت منت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے - تو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے - پس وہ اُس کے ساتھ چلا اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس پر گرے پڑتے تھے -

پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اور بہت طبیبوں سے بڑی تکلیف اُٹھا چکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی - یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُسکے پیچھے سے آئی اور اُسکی پوشاک کو چھوا - کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُسکی پوشاک ہی چھو لوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی - اور فی الفور اُسکا خون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں معلوم کیا کہ میں نے اِس بیماری سے شفا پائی -
یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مجھ میں سے

قوت نکلی۔ اُس بھیڑ میں پیچھے مُڑ کر کہا کس نے میری پوشاک چھوئی؟ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے پھر تو کہتا ہے مجھے کس نے چھوا؟ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے۔ وہ عورت جو کچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کر کے ڈرتی اور کانپتی ہوئی آئی اور اُسکے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تجھے شفا ملی۔ سلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادت خانے کے سردار سے کہا خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ پھر اُس نے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہ دی اور وہ عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہلڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں اور اندر جا کر اُن سے کہا تم کیوں غل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قومی جس کا ترجمہ ہے اے لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی۔ وہ لڑکی بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بہت حیران ہوئے۔"

انجیلِ پاک کے تین حصے جن کو ہم متی، مرقس اور لوقا کہتے ہیں اور جو اناجیلِ متفقہ بھی کہلاتے ہیں صرف ایک عیدِ فسح کا ذکر کرتے ہیں یعنی وہ جس پر یسوع مصلوب کیا گیا اگر یوحنا ۵ باب اُسکی پہلی آیت میں مذکورہ عید، عیدِ فسح ہو تو پھر یوحنا ۴ عیدوں کا ذکر کرتا ہے۔ بہرحال یسوع اپنی خدمت کے اِس مرحلہ پر یروشلیم گیا۔ بیت حسدا کے حوض کے کنارے ایک لاچار شخص کو شفا بخشنا اُس عہد کا واحد تحریر شدہ واقعہ ہے۔ یہ سبت کے دن ہوا اور اِس پر یہودیوں کی نکتہ چینی کے سبب سے یسوع نے وہ طویل تقریر کی جو یوحنا کی انجیل کے پانچویں باب میں درج ہے۔ اِس سے بڑھ کر سبت کے متعلق مزید نکتہ چینی بھی ہوئی جیسے کہ یسوع کے شاگرد گلیل واپس جاتے ہوئے کھانے کیلئے گندم اور جو کی چند بالیں توڑنے اور ہاتھ سے نکالنے کی وجہ سے اعتراض کا نشانہ بنے۔۔ یا تو کفر نحوم میں یا کسی اور گاؤں میں جو راستے پر تھا ایک سوکھے ہاتھ والے شخص کو سبت کے دن شفا بخشنے کے سبب سے یسوع اعتراض کا شکار ہوا۔ اِس آخری واقعہ پر یسوع کے دشمنوں نے اِس حد تک کاروائی کی کہ اُسکو قتل کرنے کا منصوبہ تیار کیا۔ یہ اُن کے مذہب کی شعائر پرستی اور فضول ہونے کی کھلی مثال ہے۔ سامعین! یسوع کی شخصی خدمت انتہائی موثر ہونے کے باوجود بہت مختصر تھی۔ اُسکی خدمت کے اعلیٰ حقائق کا اثر قائم رکھنے کیلئے قابل اور تربیت یافتہ گواہوں کے انتظام کی ضرورت تھی۔

اِس مقصد کیلئے یسوُع نے اپنے شاگردوں میں سے بارہ کو خاص تربیت اور تعلیم حاصل کرنے کیلئے منتخب کیا۔ بائبل مقدس میں متی ۱۰ باب اُسکی 2 سے ۴ آئیت میں بارہ رسولوں کے نام اِس ترتیب سے دیئے گئے ہیں۔ "پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُسکا بھائی اندریاس۔ زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائی یوحنا۔ فلپس اور برتلمائی۔ توما اور متی محصول لینے والا۔ حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی۔ شمعون قنانی اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوایا بھی تھا۔"

اِس کے بعد یسوُع نے وہ تقریر کی جو ہمیشہ پہاڑی وعظ کہلائے گی۔ اُن تقریروں میں سے جو یسوُع نے عوام کے سامنے کیں اور تحریر شدہ شکل میں ہم تک پہنچیں۔ یہ سب سے زیادہ طویل تقریر ہے۔ یہ تقریر مسیح کی بادشاہت کے اصولوں کا اعلیٰ نچوڑ ہے۔ جس میں کوہِ سینا کی شریعت کے بنیادی حقائق اور اُن کے ساتھ نمایاں امتیاز دونوں شامل ہیں۔ اِس وعظ میں مسیح بارہ رسولوں اور وسیع تر شاگردوں کے دائرے سے مخاطب تھا۔ لیکن یہ وعظ منتشر لوگوں کے ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے سُنایا گیا جو جگہ جگہ سے حاضر ہوئے تھے۔ بارہ شاگردوں کا منتخب ہونا اور پہاڑی وعظ دونوں مسیح کی خدمت میں نقطۂ تغیر ثابت ہوئے۔ قوم کے فقیہیوں نے اُسے رد کر دیا تھا۔ لیکن اُن واقعات سے جو اُس پہاڑ پر ہوئے۔ اور یسوُع کے کئی بار دہرائے ہوئے الفاظ سے "میں تم سے کہتا ہوں" ایک واضح اعلان ہوا کہ ایک جدید عہد کا آغاز ہونے کو ہے۔ اُس عہد کا جس میں لوگ اپنے دکھوں، تکلیفوں، بیماریوں اور سب سے بڑھکر اپنے گناہوں سے چھٹکارا پا سکیں گے۔ لیکن اِس کیلئے لازم ہے کہ ہمارا ایمان یائیر جیسا ہو جس نے مکمل ایمان اور پورے اعتقاد کے ساتھ یسوُع سے اپنی بیٹی کی زندگی کے واسطے التجا کی۔ آئیے! آج ہم بھی اُسی ایمان اور اُسی اعتقاد کے ساتھ یسوُع کو پکاریں! مسیحا مسیحا، مسیحا۔ تو میری دُنیا کو جگا دے۔ تیرے کہنے سے جی اُٹھتے تھے مُردے۔ زمانے کو وہی قُم کی صدا دے۔ مسیحا! ہمیشہ انوار تو ہے۔ جہاں میں اندھیرا ہے اسکو ضیاء دے۔
جو بھٹکے ہیں اُن کو رستہ دکھا دے۔

گیت + مسیحا میری دُنیا کو جگا دے - S.NO 95 DUR 0.14, 4-30

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح مسیح یسوعؑ نے جب ایک مفلوج کو شفا بخشی تو زوال کی پستیوں میں گھِرے ہوئے نافرمان لوگوں نے اُن کے خلاف مخالفت کا بازار گرم کر دیا اور کِس طرح یسوعؑ نے آدمیوں کی مخالفت کی پرواہ کیئے بغیر الٰہی قدرت کا جلال دِکھا کے یائیر کی مُردہ بیٹی کو زندہ کر دیا۔ اور یوں دیکھنے اور سُننے والوں نے مسیح کی الٰہی شان کو تسلیم کر کے عروج کی منزل کو پایا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں یسوعؑ کے مزید حیرت انگیز معجزات، یوحنا اصطباغی کے بارے میں اُن کی گواہی اور تمثیلوں کے ذریعے تعلیم دینے کا سِلسلہ اختیار کرنے سے مُتعلق گفتگو کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصِل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 82 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا۔

اب اجازت دیجیے

/ خدا حافظ